دعاء صنمی قریش (قریش کے دو بُت)

علامہ مجلسی نے اپنی کتاب بحارالانوار جلد ۸۵ صفحہ ۲۴۰ میں اس دعا کو مصباح کفعمی سے نقل کیا ہے کہ یہ دعا عظیم شان اور بلند مقام و منزلت کی مالک ہے جسمیں اہل ولاء کیلئے اسرار کو انتہائی مرموز انداز میں بیان کیا گیا ہے عبداللہ ابن عباس نے اس دعا کو کائنات کے امیرؑ سے نقل کیا ہے کہ امیر المومنینؑ اس دعا کو صبح و شام اور نماز شب میں پڑھتے تھے اور نماز کے قنوت میں بھی تلاوت فرماتے تھے۔

ایک اور روایت میں نقل ہوا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا ایسا ہے کہ جیسے رسول اکرم ﷺ کے ہم رکاب جنگ بدر و احد و حنین میں ہزار تیر دشمنوں کی طرف پھینکے ہوں۔

بعض علما نے لکھا ہے کہ اپنی مشکلات کی دوری اور حوائج شرعیہ کے حصول کیلئے یہ دعا مجرب ہے۔

برائے ایصال ثواب

سید وصی حیدر رضا زیدی
ابن سید حسین احمد زیدی

ShianeAli.com کی پیشکش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ صَنَمَیْ قُرَیْشٍ وَّ

اے خداوند عالم تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما خداوند تو قریش کے دونوں (بتوں)

جِبْتَیْھِمَا وَطَاغُوْتَیْھِمَا وَاِفْکَیْھِمَا وَابْنَتَیْھِمَا الَّذَیْنِ خَالَفَا اَمْرَکَ وَاَنْکَرَا

جبت و طاغوت اور دونوں شیطانوں اور دونوں فریبیوں اور ان کی دونوں بیٹیوں پر لعنت کر جنہوں نے تیرے حکم کی خلاف ورزی کی تیری وحی

وَحْیَکَ وَجَحَدَا اِنْعَامَکَ وَعَصَیَا رَسُوْلَکَ وَقَلَبَا دِیْنَکَ وَحَرَّفَا

کا انکار کیا تیرے انعام کے منکر ہوئے تیرے رسول کی بات نہیں مانی تیرے دین کو پلٹ کر رکھ دیا

کِتَابَکَ وَاَحَبَّا اَعْدَآئَکَ وَجَحَدَا اٰلَآئَکَ وَعَطَّلَا اَحْکَامَکَ وَاَبْطَلَا

تیری کتاب کے مطالب کو بدل ڈالا تیرے دشمنوں سے دوستی کی تیری نعمتوں کا انکار کیا اور تیرے احکام کو معطل کیا اور تیرے

فَرَآئِضَکَ وَاَلْحَدَا فِیْ اٰیَاتِکَ وَعَادَیَا اَوْلِیَآئَکَ وَوَالَیَا اَعْدَآئَکَ

فرائض کو باطل کیا اور تیری آیتوں میں الحاد کیا اور تیرے دوستوں سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں سے محبت کی

وَخَرَّبَا بِلَادَکَ وَاَفْسَدَا عِبَادَکَ اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمَا وَاَتْبَاعَھُمَا وَاَوْلِیَآءَ

اور تیرے شہروں کو خراب کیا اور تیرے بندوں میں فساد پھیلایا خداوندا تو ان دونوں اور ان کی متابعت کرنے والوں اور ان کے دوستوں

ھُمَا وَاَشْیَاعَھُمَا وَمُحِبِّیْھِمَا فَقَدْ اَخْرَبَا بَیْتَ النُّبُوَّۃِ وَرَدَمَا بَابَہٗ

اور ان کے پیروؤں اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر کیونکہ انہوں نے خانہ نبوت کو تباہ کیا اور اس کا دروازہ بند کیا

وَنَقَضَا سَقْفَہٗ وَاَلْحَقَا سَمَآءَہٗ بِاَرْضِہٖ وَعَالِیَہٗ بِسَافِلِہٖ وَظَاھِرَہٗ

اور اس کی چھت کو توڑ ڈالا اور اس کے آسمان کو اس کی زمین سے اور اس کی بلندی کو اس کی پستی سے اور اس کے ظاہر کو

بِبَاطِنِہٖ وَاسْتَاْصَلَا اَھْلَہٗ وَاَبَادَا اَنْصَارَہٗ وَقَتَلَا اَطْفَالَہٗ وَاَخْلَیَا

اس کے باطن سے ملا دیا اور اس (گھر) کے مکینوں کو مستاصل کیا اور اس کے مددگاروں کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا اور اس کے منبر

مِنْبَرَہٗ مِنْ وَّصِیِّہٖ وَوَارِثِ عِلْمِہٖ وَجَحَدَا اِمَامَتَہٗ وَاَشْرَکَا بِرَبِّھِمَا

کو اس کے وصی اور اس کے علم کے وارث سے خالی کیا اور اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کا شریک بنایا

فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا فِي سَقَرَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ لَا تُبْقِي وَلَا

لہذا تو ان کے عذاب کو سخت کر اور ان دونوں کو ہمیشہ دوزخ میں رکھ اور تو خوب جانتا ہے کہ دوزخ کیا ہے وہ کسی کو باقی نہیں رکھتا

تَذَرُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ مُنْكَرٍ أَتَوْهُ وَحَقٍّ أَخْفَوْهُ وَمِنْبَرٍ عَلَوْهُ

اور نہ چھوڑتا ہے خداوندا تو ان پر لعنت کر ہر بری بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی ہو حق انہوں نے حق کو پوشیدہ کیا اور منبر پر چڑھے

وَمُؤْمِنٍ أَرْجَوْهُ وَمُنَافِقٍ وَلَّوْهُ وَوَلِيٍّ آذَوْهُ وَطَرِيدٍ آوَوْهُ وَصَادِقٍ

اور مومن کو تکلیف دی اور منافق سے دوستی کی اور (خدا کے) دوست کو ایذا دی اور (رسولؐ کے) طرید (دھتکارے ہوئے کو) واپس لائے

طَرَدُوهُ وَكَافِرٍ نَصَرُوهُ وَإِمَامٍ قَهَرُوهُ وَفَرْضٍ غَيَّرُوهُ وَأَثَرٍ أَنْكَرُوهُ

اور خدا کے سچے (اور مخلص) بندوں کو جلاوطن کیا اور کافر کی مدد کی اور امام کی بے حرمتی کی اور واجب میں تغیر کیا اور آثار کے منکر ہوئے

وَشَرٍّ آثَرُوهُ وَدَمٍ أَرَاقُوهُ وَخَيْرٍ بَدَّلُوهُ وَكُفْرٍ نَصَبُوهُ وَكِذْبٍ

اور شر کو اختیار کیا اور (معصوم) کا خون بہایا اور خیر کو تبدیل کیا اور کفر کو قائم کیا اور جھوٹ

دَلَّسُوهُ وَإِرْثٍ غَصَبُوهُ وَفَيْءٍ اقْتَطَعُوهُ وَسُحْتٍ أَكَلُوهُ وَخُمْسٍ اسْتَحَلُّوهُ

(اور باطل) کی ملاوٹ کی اور میراث پر (ناحق) قابض ہوئے اور خراج کو منقطع کیا اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خمس کو اپنے لیے حلال کیا

وَبَاطِلٍ أَسَّسُوهُ وَجَوْرٍ بَسَطُوهُ وَنِفَاقٍ أَسَرُّوهُ وَغَدْرٍ أَضْمَرُوهُ وَظُلْمٍ

اور باطل کی بنیاد قائم کی اور ظلم (وجور) کو رواج دیا اور (دل میں) نفاق پوشیدہ رکھا اور مکر کو قلب میں چھپائے رکھا اور ظلم وستم کی

نَشَرُوهُ وَوَعْدٍ أَخْلَفُوهُ وَأَمَانَةٍ خَانُوهُ وَعَهْدٍ نَقَضُوهُ وَحَلَالٍ حَرَّمُوهُ

اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت میں خیانت کی اور اپنے عہد کو توڑا اور (خدا و رسولؐ) کے حلال کو حرام کیا اور

وَحَرَامٍ أَحَلُّوهُ وَبَطْنٍ فَتَقُوهُ وَجَنِينٍ أَسْقَطُوهُ وَضِلْعٍ دَقُّوهُ

(خدا و رسولؐ) کے حرام کو حلال کیا اور (معصومہؑ) کے شکم پر (دروازہ گرا کر) شگافتہ کیا اور (محسن معصوم) کا حمل ساقط کیا اور (معصومہ عالمؑ) کے پہلو کو شکستہ کیا

وَصَكٍّ مَزَّقُوهُ وَشَمْلٍ بَدَّدُوهُ وَعَزِيزٍ أَذَلُّوهُ وَذَلِيلٍ أَعَزُّوهُ وَحَقٍّ

اور قبالہ (جو واگذاشت فدک پر لکھا گیا تھا) پھاڑ ڈالا اور جمعیت کو پراگندہ کیا اور معزز ہستی کی آبروریزی کی اور ذلیل کو عزت دی اور (حقدار) کو

مَنَعُوهُ وَكِذْبٍ دَلَّسُوهُ وَحُكْمٍ قَلَبُوهُ وَإِمَامٍ خَالَفُوهُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا

حق سے محروم کیا اور جھوٹ کو فریب کے ساتھ عمل میں لائے اور (خدا و رسولؐ) کے حکم کو بدل دیا اور امام کی مخالفت کی پروردگارا جن جن آیتوں کی

بِعَدَدِ كُلِّ آيَةٍ حَرَّفُوهَا وَ فَرِيضَةٍ تَرَكُوهَا وَ سُنَّةٍ غَيَّرُوهَا وَ أَحْكَامٍ

آیتوں کی حیثیت کو انہوں نے بدلا ہے ان کے اعداد و شمار کے مطابق ان پر لعنت فرما اور جتنے فرائض چھوڑے ہیں جتنی سنتوں کو تبدیل کیا ہے جو جو احکام

عَطَّلُوهَا وَ رُسُومٍ قَطَعُوهَا وَ وَصِيَّةٍ بَدَّلُوهَا وَ أُمُورٍ ضَيَّعُوهَا وَ بَيْعَةٍ

معطل کیے ہیں جن جن رسموں کو مٹایا ہے جن جن وصیتوں کو بدل کر دیا اور وہ امور جو ان کے ہاتھوں ضائع ہوئے وہ بیعت

نَكَثُوهَا وَ شَهَادَاتٍ كَتَمُوهَا وَ دَعْوَاءٍ أَبْطَلُوهَا وَ بَيِّنَةٍ أَنْكَرُوهَا

جس کے پرخچے اڑائے وہ گواہیاں جو چھپا گئیں نیز وہ دعوے جنہیں انصاف سے محروم رکھا گیا وہ ثبوت جنہیں قبول کرنے سے انکار کیا گیا

وَ حِيلَةٍ أَحْدَثُوهَا وَ خِيَانَةٍ أَوْرَدُوهَا وَ عَقَبَةٍ ارْتَقَوْهَا وَ دِبَابٍ دَحْرَجُوهَا

اور وہ حیلے بہانے جو تراشے گئے وہ خیانت جو برتی گئی اور پھر وہ پہاڑی جس پر جان بچانے کیلئے چڑھ گئے وہ گمراہیاں جو انہوں نے بدلیں

وَ أَزْيَافٍ لَزِمُوهَا اللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا فِي مَكْنُونِ السِّرِّ وَ ظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ

نیز وہ کھوٹے راستے جو انہوں نے اختیار کیے ان سب کے برابر ان پر لعنت بھیج بارالٰہا ان دونوں پر ظاہر بظاہر اور علانیہ طریقے سے ان پر لعنت کر

لَعْناً كَثِيراً أَبَداً دَائِماً دَائِباً سَرْمَداً لَا انْقِطَاعَ لِأَمَدِهِ وَ لَا نَفَادَ لِعَدَدِهِ

بے شمار لعنت ابدی لعنت لگاتار لعنت اور ہمیشہ باقی رہنے والی جس کی تعداد میں کمی کی نہ ہو اور ان پر اس کی مدت کبھی ختم نہ ہو

لَعْناً يَعُودُ أَوَّلُهُ وَ لَا يَنْقَطِعُ آخِرُهُ لَهُمْ وَ لِأَعْوَانِهِمْ وَ أَنْصَارِهِمْ

ایسی لعنت جو اول سے شروع ہو اور آخر تک منقطع نہ ہو اور ان کے مددگاروں پر اور نصرت کرنے والوں پر

وَ مُحِبِّيهِمْ وَ مَوَالِيهِمْ وَ الْمُسْلِمِينَ لَهُمْ وَ الْمَائِلِينَ إِلَيْهِمْ وَ النَّاهِقِينَ

اور دوستوں پر اور ان کے ہوا خواہوں پر اور فرمانبرداروں پر (اور پھر) ان کی طرف رغبت کرنے والوں پر اور ان کے احتجاج پر

بِاحْتِجَاجِهِمْ وَ النَّاهِضِينَ بِأَجْنِحَتِهِمْ وَ الْمُقْتَدِينَ بِكَلَامِهِمْ

ہم آواز ہونے والوں پر اور ان کی پیروی کرنے والوں کے ساتھ کھڑے ہونے والوں پر اور ان کے اقوال ماننے والوں پر

وَ الْمُصَدِّقِينَ بِأَحْكَامِهِمْ (چار مرتبہ کہیے) اللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَاباً يَسْتَغِيثُ

اور ان کے احکام کی تصدیق کرنے والوں پر خداوند تو ان پر ایسا عذاب نازل کر جس سے اہل دوزخ

مِنْهُ أَهْلُ النَّارِ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ (چار مرتبہ کہیے) اللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعاً

فریاد کرنے لگیں اے تمام عالموں کے پروردگار میری یہ دعا قبول کر لیں اے خدا تو ان سب پر لعنت کر

دعاء صنمی قریش

اے اللہ تو قریش کے دونوں باطل معبودوں اور دونوں شیطانوں اور دونوں شریکوں اور ان دونوں کی بیٹیوں پر لعنت کر جنہوں نے تیرے حکم کی مخالفت کی اور تیری وحی سے انکار کیا اور تیرے انعام سے منکر ہوئے اور تیرے رسول کی نافرمانی کی اور تیرے دین کو منقلب کیا اور تیری کتاب میں تحریف کی اور تیرے دشمنوں کو دوست بنایا اور تیری نعمتوں سے انکار کیا اور تیرے احکام کو معطل کیا اور تیرے فرائض کو باطل کردیا اور تیری آیتوں میں الحاد کیا اور تیرے دوستوں سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں سے محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب کیا اور تیرے بندوں میں فساد پھیلایا، خداوندا تو ان دونوں اور ان کی متابعت کرنیوالوں اور ان کے دوستوں اور پیروں اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر کیونکہ انہوں نے خانہ نبوت کو تباہ کیا اور اس کا دروازہ بند کیا اور اس کی چھت کو توڑ ڈالا اور اس کے آسمان کو اس کی زمین سے اور اسکی بلندی کو اسکی پستی سے اور اس کے ظاہر کو باطن سے ملادیا اور اس کے مکینوں کا استیصال کیا اور اس کے مددگاروں کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا اور اس کے منبر کو اس کے وصی اور علم کے وارث سے خالی کیا اور اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ شرک کیا لہذا تو ان کے عذاب کو سخت کر اور ہمیشہ ان دونوں کو دوزخ میں رکھ اور تو خوب جانتا ہے کہ دوزخ کیا ہے وہ کسی کو باقی رکھتا ہے اور نہ چھوڑتا ہے۔ خداوندا تو ان پر لعنت کر ہر بری بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی یعنی انہوں نے حق کو پوشیدہ کیا اور منبر پر چڑھے اور مومن کو تکلیف دی اور منافق سے دوستی کی اور دوست کو ایذا دی اور رسولؐ کے طرید کو واپس لائے اور خدا کے سچے اور مخلص بندے کو جلاوطن کیا اور کافر کی مدد کی اور امامؑ کی بے حرمتی کی اور واجب میں تغیر کیا اور نشانی سے منکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا اور معصوم کا خون بہایا اور خیر کو تبدیل کیا اور کفر کو قائم کیا اور جھوٹ پر اڑے رہے اور میراث پر ناحق قابض ہوئے اور خراج منقطع کیا اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خمس کو اپنے لئے حلال کیا اور باطل کی بنیاد قائم کی اور ظلم و جور کو رائج

کیا اور دل میں نفاق پوشیدہ رکھا اور مکر کو قلب میں چھپائے رکھا اور ظلم و ستم کی اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت میں خیانت کی اور اپنے عہد کو توڑ ڈالا اور حلال کو حرام کیا اور حرام کو حلال کیا اور (معصومہؑ) کے شکم (پر دروازہ گرا کے) شگافتہ کیا اور (محسن معصوم کا) حمل ساقط کیا اور معصومہؑ عالم کے پہلو کو زخمی کیا اور قبالہ کو جو واگذشت فدک پر لکھا گیا تھا پھاڑ ڈالا اور جمعیت کو پراگندہ کیا اور معززین کی آبروریزی کی اور ذلیل کو عزیز کیا اور حقدار کو حق سے محروم کیا اور جھوٹ کو فریب کے ساتھ عمل میں لائے اور خدا اور رسولؐ کے حکم کو بدل دیا اور امامؑ کی مخالفت کی خداوندا تو ان پر ہر آیت کے عدد کے موافق لعنت کر جن کی انھوں نے تحریف کی اور بعدد ہر واجب کے جن کو ترک کیا اور بعدد ہر سنت کے جن کو اُلٹ پلٹ دیا اور بعدد ہر حکم کے جن کو معطل کیا اور بعدد ہر رسم کے جن کو قطع کیا اور اس وصیت کے عوض جس کو بدل دیا اور ان احکام کے عوض جن کو ضائع کیا اور اس بیعت کے عوض جس کو توڑ ڈالا اور ان شہادات کے عوض جن کو پوشیدہ کیا اور ان دعووں کے عوض جن کو باطل کیا اور اس گواہی کے عوض جس سے انکار کیا اور جو حیلہ کیا اور جو خیانت کی اور پہاڑ پر رسول کو چھوڑ کر بھاگنے کے عوض اور ان دونوں کو گردش دینے کے عوض اور اے خداوندا تو ان پر پوشیدہ طور پر اور ظاہر بظاہر لعنت کر کثیر لعنت اور قیامت تک برابر ہمیشہ دائم جس کی تعداد میں کبھی نہ کمی ہو اور نہ اسکی مدت ختم ہو ایسی لعنت جو اول سے شروع ہو کر آخر تک منقطع نہ ہو اور وہ ان پر اور ان کے مددگاروں اور نصرت کرنیوالوں اور دوستوں اور ان کے دوستداروں اور فرمانبرداروں پر اور پھر ان کی طرف رغبت کرنیوالوں اور ان کے احتجاج پر ہم آواز ہونیوالوں پر اور ان کی پیروی کرنیوالوں کے ساتھ کھڑے ہونیوالوں اور ان کے اقوال ماننے والوں پر اور ان کے احکام کی تصدیق کرنیوالوں پر ہو

(پھر چار مرتبہ) خداوندا تو ان پر ایسا عذاب نازل کر جس سے اہلِ دوزخ فریاد کرنے لگیں اور اے تمام عالموں کے پروردگار میری یہ دعا قبول کر (پھر چار مرتبہ) اے خداوندا تو ان سب پر لعنت کر